استخارہ کی نماز:

وہ دو رکعتیں ہیں جن کو انسان کسی معاملے میں غوروفکر کے لیے پڑھتا ہے اس معاملے کو کرنے سے پہلے۔ استخارے کے لیے دو رکعتیں مشروع ہیں۔ انکو بندہ اس وقت پڑھتا ہے جب کسی اختیاری معاملے میں غور وفکر کرنا چاہتا ہے۔

اسکو شروع کرنے سے پہلے اور اسکے بعد دعا میں شروع ہو۔ اور آپ ﷺ صحابہ کو اسکی تعلیم دیتے تھے جیسے کسی سورۃ قرآن کی تعلیم دیتے تھے

دعائے استخارہ:

آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی معاملے کا ارادہ کرے تو اسکو چاہیے کہ فرض کے علاوہ دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے " إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ لِيَقُلِ: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي -أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ- فَاقْدُرْهُ لِي، وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ،وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي، وَمَعَاشِي، وَعَاقِبَةِ أَمْرِي -أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ- فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي -قَالَ- وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ "[اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیاہے]

المصدر:

https://www.al-feqh.com/ur/وضوء